والدین اولاد کے حقوق ادا نہ کریں تو اولاد کا والدین سے بُرا رویہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر والدین اپنے بیٹے کا حق ادا نہ کریں مثلاً نہ تو اس کی تربیت کریں اور نہ ہی اس کو تعلیم دلوائیں، بلکہ اس سے کام کاج کروائیں، تو اب بیٹا بڑا ہو کر والدین سے بدتمیزی سے پیش آتا ہے کہ آپ نے میرا حق کیوں نہیں ادا کیا؟، تو پوچھنا یہ ہے کہ کیا وہ بیٹا بھی اپنے والدین کا حق ادا نہ کرے، جیسے اس کے والدین نے اس کا حق ادا نہیں کیا۔؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

والدین جیسے بھی ہوں، اولاد پر بہر صورت ان کے ساتھ حسن سلوک کرنا ضروری ہے، اگر والدین اپنی اولاد کے ساتھ بد سلوکی کریں، ان کا حق نہ دیں، تو تب بھی اولاد کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ والدین کے ساتھ بدتمیزی سے پیش آئے، انہیں برا بھلا کہے، یا بدلے میں ان کا حق ادا نہ کرے، اس لیے کہ قرآن کریم میں مطلقاً ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور ان کے ساتھ نرم لہجے میں گفتگو کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور انہیں "اُف" تک کہنے سے منع کیا گیا ہے، لہذا اس بیٹے پر والدین کا حق ادا کرنا لازم و ضروری ہے۔

والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیتے ہوئے اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: (وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا) ترجمہ کنزالعرفان: اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر تیرے سامنے ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے خوبصورت، نرم بات کہنا۔ (القرآن، پارہ 15، سورۃ بنی اسرائیل، آیت: 23)

والدین اگرچہ ظلم کریں، مگر پھر بھی ان کے متعلق اللہ کے حکم پر عمل کیا جائے گا، چنانچہ حدیث پاک میں ہے "عن ابن عباس قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من أصبح مطیعا للہ في والدیہ أصبح لہ بابان مفتوحان من الجنۃ و إن کان واحدا فواحدا. ومن امسی عاصیا للہ في والدیہ أصبح لہ بابان مفتوحان من النار وإن کان واحدا

فواحدا۔ قال رجل: وإن ظلماه؟ قال: وإن ظلماه وإن ظلماه وإن ظلماه" ترجمہ: حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ وہ اپنے والدین کے متعلق اللہ تعالی کے حکم پر عمل کر رہا ہو تو اس کے لیے جنت کے دو دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور اگر والدین میں سے کوئی ایک (حیات) ہو، تو ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ اور جو شخص اس حال میں شام کرے کہ وہ اپنے والدین کے متعلق اللہ تعالی کے حکم پر عمل پیرا نہ ہو تو اس کے لیے جہنم کے دو دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور اگر والدین میں سے کوئی ایک (حیات) ہو (اور وہ اس کے متعلق اللہ تعالی کے حکم پر عمل پیرا نہ ہو) تو جہنم کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ ایک شخص نے سوال کیا: اگرچہ والدین ظلم کریں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگرچہ وہ دونوں اس پر ظلم کریں، اگرچہ وہ دونوں اس پر ظلم کریں، اگرچہ وہ دونوں اس پر ظلم کریں۔ (مشکاۃ المصابیح، جلد3، صفحہ1382، حدیث: 4943، المکتب الإسلامی، بیروت)

اس حدیث پاک کے تحت مفتی محمد احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1391ھ/1971ء) لکھتے ہیں: "ظلم سے مراد دنیاوی ناانصافی ہے دینی گناہ مراد نہیں مثلاً ایک باپ اپنے بیٹوں میں سے ایک سے محبت کم کرتا ہے دوسری اولاد کو اس پر ترجیح دیتا ہے یا اسے کسی حق سے محروم کر دیتا ہے، مگر یہ مظلوم لڑکا ان کی خدمت ضرور کرے اس کی عوض اللہ تعالی اسے مالا مال کر دے گا آزما کر دیکھ لو ماں باپ کی خدمت کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ (مراۃ المناجیح، جلد6، صفحہ542، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

فتاوی رضویہ میں ہے "اگر ناراضی تو ان کی بلاوجہ شرعی تھی مگر اس نے اس کی پروانہ کی وہ کھنچے تو یہ بھی کھنچ گیا جب بھی مخالف حکم خدا و رسول ہے اسے حکم یہ نہیں دیا گیا کہ ان کے ساتھ برابری کا برتاؤ کرے بلکہ یہ حکم فرمایا ہے: و اخفض لھما جناح الذل من الرحمۃ (بچھا دے ماں اور باپ کے لئے ذلت و فروتنی کا بازو رحمت سے)" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ559، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4049

تاریخ اجراء: 26 محرم الحرام 1447ھ/22 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net